





# مودی جی نے دہلی میں بی بے پی کی ہوئی جلاadi

لکوں کو پیغام دے گی کہ ہمارے آباد احمد آنے تریاں دے کر آزادی کی جو جنگ لڑی اس کو رانچی میں کرنے کے منصوبوں کو کامیاب نہیں ہوتے دیا جائے گا۔ اس موقع پر پی آئی ام کے راجہوں کوئ نے آگاہ کیا کہ یہ آمرانہ حکومت اپوزیشن کو ایک اچھی جگہ دیتے کوئا نہیں۔ یہ لوگ جمیوریت پر پیشین رکھنے والی جماعتیں کے لیے جگہ نہیں چھوڑنا چاہتے لیکن وہ اس کے لیے لوتے رہیں گے۔ 31 مارچ کو ہوتے والی رملی میں تمام باعثیں باز لوکی جماعتیں جمع ہوں گی اور ان کے سرکردہ رہنمایی اس میں خطاب کریں گے۔ دہلی کالگریس کے سابق صدر سچاہ چوپڑا نے رام لیا میدان میں 31 مارچ کو ہوتے والی رملی کا مقدمہ جمیوریت بچانا تھا۔ ان کے مطابق جمیوریت کے مضبوط ستون عدالت، مختصر، ایک یکٹوں مریدیا کمزور ہو گئے تو ملک میں جمیوریت نہیں پہنچے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ لی مزید 31 مارچ میں اقتدار کے نئے میں مت حکومت کو بنائے گی کہ ملک کے شہری کمزور نہیں ہیں۔ ہندوستان کے لوگ اپنا حق لینا جانتے ہیں۔ انہیں یہ ہے کہ بابا صاحب امیری کر کے آئین کی خلافت کیسے کرنی ہے لیکن بی جے پی کو توفی الحال اقتدار کے چون جاتے کائم ستار بابے اور وہ اسے بچانے کے پکار میں خود اپنے ہیروں پر کھلاڑی مارے چلی جاوی ہے۔

دہلی کے اور ایک زمانے میں بی جے پی کا دہبہ ہوا کرتا تھا۔ لال کرشن اذوائی وہاں سے اکٹھن لرتے تھے۔ سشم سوراج، مدن لال کھران،

کر دیا گیا۔ عام آدمی پارٹی کے دفتر کو چھاؤنی میں تہیل کر کے سلیں کردیا گیا۔ رائے نے الزام لایا کہ ان کے ساتھ شہداء پارک میں بجلت سعکھ راج گرو اور سہد پوکو خواج عقیدت پشی کرتے وقت پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگوت مان سمیت وزراء، ارکان اسٹولی اور ہندوستانی اتحاد کے رہنماء ویں کے ساتھ مجرموں جیسا سلوک کیا گیا۔ اس طرح گوبال رائے نے پیچے پی کی جعلی دیش ٹکنی کی بانڈی پر پس کافروں میں پھوڑ دی کاگرنس کے ساتھ سمجھی کا اخبار کرتے ہوئے گوپال رائے نے کہا کہ بیچے بی نے الیکٹوپال بانڈز سے 8000 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم تو لے لی مگر کاگرنس کا کھاتہ بظہر کر لیا تھا کہ وہ اپنی انتخابی ہم شچالا سکے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر اتنی پرانی پارٹی کاگرنس کا کھاتہ بظہر کیا جاسکتا ہے تو یہ وہ تاریخ جو اپنی چند دنیں دیتا اس کا کھاتہ زبردستی بضیط کر لیا جائے گا۔ ملک کے ہر شہری کا کھاتہ بظہر ہوگا۔ جو بھی ان کے خلاف بولتے کی جو اس کرے گا اسے قید کر دیا جائے گا۔ اس ملک میں کسی تحریک یا پچھکہتی کی خفیا کش نہیں ہوگی۔ اس آمریت کے خلاف آواز اٹھانے کی خاطر اٹھیا الائنس نے 31 تاریخ کو صبح 10 بجے رام لیا میدان میں مہار بلی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے نہ صرف ولی یا ملک پرے ملک کے لوگوں سے اکلی کی کہاں اور جمہورت میں قیصر رکھنے والے ہر سیاسی حکیم، سماجی حکیم یا کاروباری حکیم کے لوگ اس میں شرکت کریں تا کہ آمریت کے خاتمے کی مشترک چنگ کو آگے

انتحام کی آگ یا نکست کا خوف  
کسی قائد پر حاوی ہو جائے تو وہ نادانست  
طور پر شورمن کی مدد کرنے لگا ہے۔ وزیر  
اعظم ترین بدر مودی کے ساتھ میں ہو رہا  
ہے۔ کاگرنس اور عام آدمی پارٹی کے  
بڑے رہنماؤں ایک دوسرے کے ساتھ  
آگئے گرفتاری سُچ پر کارکنان کے اندر  
اپ بھی کافی من مٹا ہے اور اس کا  
مظاہرہ ہوتا رہتا ہے۔ رائل گارنیجی یا  
ارونڈ کچریوں کے لیے ان فاسلوں کو ختم  
کرنا یہ تباہیت مشکل کام تھا میں مودی اور  
شاہ نے آسان کر دیا۔ یہ بات کسی کے  
تصور خیال میں نہیں گئی آجی اختلافات  
اور پیچلاس کی ہوئی جلا کر عاپ اور  
کاگرنس مقامی رہنماؤں کے ساتھ  
کافرنس کر کے ترورست میکنیک کا مظاہرہ  
کریں گے مگر 25 مارچ کو آسان گفتگو  
یہ مظاہرگی دیکھ لیا۔ اٹلیا الائنس نے بڑی  
فرانڈی کے ساتھ عام آدمی پارٹی کے  
توی کو نیز اور دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند  
کچریوں کی حمایت میں 31 مارچ کو بولی  
کے رام لیالا میدان میں ایک میگا ریلی  
کرنے کا اعلان کر دیا۔ اس مہاریلی میں  
اٹلیا الائنس کی اتحادی جماعتوں کے  
زیادہ تر بڑے لینر شرکت کر چکیں  
گے۔ قوی اتحاب سے قلب یہ نادر موٹ  
فرانڈم کرتے کے لیے حزب اختلافات کو  
چاہیے کہ مودی رکارکٹریا ادا کرے۔  
ملک میں ایک طرف ساتھ ہرم  
کے مانے والے ہوئی جانشی کی تیاری  
کر رہے تھے اور دوسری جانب اٹلیا  
وفاق کی اتحادی جماعتوں میں شامل عام  
آدمی پارٹی کے دہلی ریاستی کوئی گوپال  
رائے، دہلی کاگرنس کے صدر اور بیندر  
کچریوں کے اہل خانہ کو محرومیں نظر بند

**حَبْرِيْتُ پیشِن**

علم، یہ حکمت، یہ تدبیر، یہ حکومت  
پیٹے ہیں اب و دیتے ہیں تعلیم مساوات  
علام اقبال

## جنگ بندی: کفر ٹوٹا خدا کر کے

# روزے کی ڈھال کا صحیح استعمال

A black and white photograph of an open book resting on a wooden stand, surrounded by dried dates and a small bowl.

ارشاد و پابندی ہے: "اے اہل ایمان! تم پر روزہ فرض کیا لیا جائے مکار کام سے پہلے لوگوں (امتوں) پر فرض کیا جائے اسے۔ تاکہ تم میں تھوڑی پیدا ہو جائے (تم تھی بین جاؤ)۔" اس بیت کے میں روتے کی فرشت کا مقصود قتوں کا حصول ایسا گیا ہے۔ صریح طور کے ایک نام نہاد افسوس نے پہلے اعلان فردیا کی زور دیدی میں نجیب کی ضرورت شدیں اور اعلان میں پیدا ہو چاکے۔ یہ اعلان کا وہ حکیم ہے جس کے پاس کائنات کے خود رست بنتا ہے جوکہ تیقیت تو یہ پسوجہ و ترقی یافتہ و درست میں قوی انسان کو کسی بھی پیارے مکار کام سے بے اعلان کو دیتے ہے اور اس میں اسے شہر قربان کر کے رب کائنات کے خود رست بنتا ہے جوکہ ہے زور کے کامیزی ترجمہ سہم یا خیال ہے اس عبادت کی فرشت کے وقت عرب خود روزہ گئیں رکھتے تھے اعلان اپنے گھوڑوں کو رکھاتے تھے۔ گھوڑا ان کی پسندیدہ سواری تھی وہ زور داش کے انواع و اقسام میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ بہ صرف دال روپی یا مسلسلی کھانوں پر اکٹھا ہوئیں کیا جاتا تھا جتنی، جایاں، اطا لوی اور اسری کی بکھان بھی کھائے جاتے مگر مرید ان جنگل میں دشیر دوڑ سکتا ہے اور درست سے اپنا رخ بد سکتا ہے۔ اُنہیں یہ بھی پڑھا کہ گھوڑے کی تک حراج فطرت محتاج تربیت ہے۔ اسی لیے وہ اپنے گھوڑوں کو بھوکا یا سار کر کر انہیں جنگ لے لیے تجدی کرتے تھے۔ موسم گرم میں اس کو گرم لوکا سامنا کرواتے تھے تاکہ مشکل حالات میں ان کے اندر مرید ان شد ہے رہنے کا خوصلہ اور

مختصر حاشیات قرآن

روزہ اسلام کے پانچ سوتوں میں سے ایک ہے، جو ایک مسلمان کے ایمان اور عمل کی بنیاد ہے۔ ہر عاقل اور بالغ مسلمان مرد اور عورت پر رمضان کے روزے فرض ہیں، سوائے ان لوگوں کے جو بیمار ہوں، سفر میں ہوں یا حاملہ ہوں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ”اے ایمان والوں! الرحمہ روزے فرض کیے گئے جس طرح تم سے پہلے کے لوگوں پر فرض کیے تھے تاکہ تم تھیں جاؤ“ (۱۸۳: ۲)۔ قرآن مجید میں روزے کے لیے صوم کا مفہوم استعمال ہوا ہے جو عربی زبان سے لیا گیا ہے۔ جس کا مطلب ہے ”رُكْ جَاتَا“۔ روزے کا مقصود صرف انسان کو بیکھو پیاسا سار رکھنا نہیں ہے بلکہ اس کا اصل مقصد انسان کو ترقی اور پر ہیزگار بنانا ہے، صبر، عاجزی، جھوٹ سے دوری، روح کی طہی اور غریبیوں، تینیوں سے ہمدردی کا پیغام دینا ہے۔ روزہ مسلمانوں کو ایک دوسرے کے ساتھ زیادہ سمجھ اور ہم بیان ہونے کی ترغیب دیتا ہے۔

رمضان اور قرآن کے تعلق پورے قرآن میں چار متماثلات پر بیان کیا گئی ہیں، جس میں ایک جگہ کہا گیا ہے کہ ”رمضان وَا“ (۱۸۵: ۲)۔ رمضان الیارک کی اہمیت قرآن کی وجہ سے بہت بڑھ جاتی ہے۔ قرآن مجید پوری انسانیت کے لیے بد

طروح کی سکن در کار ہے۔ اس منہ زور گھوڑے کو کر روزہ رکھوا کر اللہ تبارک و تعالیٰ کا مطیع فرمائیں وار بیدار یا جائے تو وہ نہ ہرام بال کی طرف نظر اخراج کر دیجتا ہے نہ محبت کی جانب متوجہ ہوتا ہے۔ روزے کے ذریعہ جب نفس امارہ کی لام ائل ایمان کے ہاتھ میں آجائی ہے تو وہ اپنے گھوڑے کا نام نہیں ہوتا کہ اس کو اپنے قایوں میں رکھنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ موارد حضان میں قیام ائل کرنے والوں کے لیے ظاہر دین کی خاطر آرام و آسائش قربان کرنا ناجائز است کل ہوتا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ”۴۰۰۰ روزہ ایک ڈھال ہے۔ لس جب تم میں سے کسی کے روزے کا دن ہو  
میں جیسا کہ میں کی خواہشات کی سکیل کا انہم کردار ہے۔ بھوک نہ لکھتے سارے لوگ محنت و مشقت کرنا چھوڑ دیں اور باہمی تحریر سے چلنے والی محیثت کا نامہ بنا بھر جائے۔ جنی میں روزروزت سے بے نیازی نہ صرف تمام محشرت کے لیے ہاں کہنے ہے بلکہ اس ایمانی کے بہاء و فرش کی ڈھن ہے۔ علوون کی نیندی خاطر مسکن کی آراشیں ورزیاں بھی بہت ساری انجامات و ترقی کا حرکت ہے۔ مشکل یہ ہے کہ تی زمانہ روس و ہوں کے سبب ایسا صارفیت زدہ معاشرہ عالم ہو جو آگیا جس میں اسلامی صحت بے شمار خطرات سے چارہ نہیں۔ اخلاقی اقدار بھر اسی کیفیت کا شکار ہو گئے اور



115



## امریکہ پاکستان-ایران گیس پائپ لائن منصوبہ

نیویارک ، 27 مارچ ( آئی این اس  
سماں پر شیر رکی ہاتھیت چیت میں کہا تھا کہ  
حکومت انگلی سیکت حلقہ فرم پر بنیوالی  
ایک کوشش دیتے ہیں کہ ایران کے ساتھ  
یا اسی اور اقتداری طبیعت میں ایک کے  
کاروبار کرنے سے وہ ملکی پانڈوں کے  
دائرے میں آئے کاظمہ مولی لے سکتے ہیں  
بھی اپنے کاروبار کے ایران کے ساتھ معاہدے میں  
اس نے یہ ہر کوئی کو اس پر بہت انتباہ لے  
ٹھوڑ کرنے کا مشودہ دلیل گئے انہوں نے  
اپنے تحریری جواب میں یہ بھی کہا کہ ہم  
پاکستان میں تقریباً 4 ہزار گاؤں کے  
حوالے سے امریکی عوگر خالدجہ کے درجنان  
نے وہی اپنے اولاد و روسی ایام جماں کے  
اس سوال کا تحریری جواب دیا کہ اگر پاکستان  
اس مخصوصے کو آگے بڑھاتا ہے تو کیا اس کا  
پاک امریکہ تھا قاتلا پڑا اڑکنکا ہے؟ میخی  
ملنے اپنے جواب میں کہا کہ جیسا کہ میں  
یہاں کوئی نہیں کرتا یعنی میں کوئی بھی مدد  
پاندی کا جائز یا پانڈوں پر مدد کوئی بھی  
کارروائی ہو بات کرنے والیں جلدیاں اپنے  
مل کر کام کرے گی۔

خراسمانی داعش کی ماسکو

میں حملہ کرنے والوں کی تعریف، طالبان پر تنقید

نے جموج کے اس ملے کا دعویٰ کیا تھا جس میں 137 افراد کا ہے میں۔ اس میں طالبان کو امریکہ، روس، چین، پاکستان اور سائیجستان کا القابوی بھی قرار دیا گیا ہے۔ طالبان نے جموج کو ہوتے والے ملے کے چند گھوٹوں بعد اس کی مددت کرتے ہوئے اسے داشت گر جملہ اور اسلامی اقداری خلاف ورزی قرار دیا تھا۔ اس خرامان کے بیان میں طالبان پر کافر حملہ کی اقدار کو قبول کرنے کا الزام لایا گیا ہے۔ بیان میں افغانستان کی جانب سے ماسکو ملے کی مددت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے طالب علمیاً اب لا فرقہ کا حصہ ہیں۔ لہذا یہ قدرتی بات ہے کہ وہ ان کے ساتھ مددی کریں گے اور ان کا دادا بھائیں گے۔ 30 صفحات پر ملک بیان میں تباہی، افغانستان میں جملہ اور خرامان یا داعش کے مینڈنامک ایئٹھ کے دعویٰ کی بحث کی گئی۔

## ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی سربراہی

رسیا، 27 مارچ ( آئی این اس  
ریڈیا ) سعودی کاپیٹ لے اجلاس ولی عہد و  
سرپریا گلزارہ میران سلطان بن عبد العزیز  
کو اپنے حکومت کی جانب سے انتخاب  
شرورت مندانہ انوں کے لیے رہائی اسکم  
کے حوالے سے قرروں کی جاتے والی حکومت  
بند الامکان کو سراپتے ہوتے اے  
ہترین القام قرار دیا وزراء کو اس کے  
ایلاں میں محدود اور کوئی قابلیت نہیں  
رنے والی کارروائی کے حوالے سے  
سمیات بناتے ہوئے کہا کہ ولی عہد سے  
کلائی چوری ہوتی کے صدر کے ملی فوک  
لٹے کے علاوہ کوئی کے وزیر اعظم سے  
اتفاقات پر بحث کی گئی کاپیٹ ایلاں میں  
جانب سے تمدید ہو یہ کے سات روئی  
میدان میں تھاون کے مقام تی پاداشت کی  
منظوری ایسا کی کی کی کی کی کی کی کی کی  
وزارت سمجھت کے منصوبن عبادا اللہ الرحمٰن  
15 اور گر بڑے ایسا کی کی کی کی کی کی کی

## امریکہ کا افغان شہریوں کیلئے

امریکی اور اسرائیلی وزراء تے دفاع کے مذاکرات، غربہ جنگ پر گفتگو، مگر نتیجہ صفر

مریکہ نے ملٹی اسٹریٹجیز کی مدد سے اپنے ملک کی ملکیتیں اگلے ۱۰ سال میں ۲۵٪ تک بڑھانے کا اعلان کیا۔

شارالاسد کے حامیوں پر لگائی یا پندیاں

وائے ہیں، 27 مارچ (آلی ان اسک اٹھا) گھر خودتے ایک بیان میں کہا کہ کپڑا گون کی شیر قانونی تجارت سے مالی ہوتے والی آئندی امر حکومت، شام کی مسلح افواج اور امدادی ملٹری فورسز کے لیے آمدی کا ایک ہزار یونین گی ہے۔ امریکا گھر خودتے میں کے روز 11 افراد اور ٹینیں پر پابندی ماندی کی جن کے پارے میں اس کا کہنا ہے کہ وہ شام کے صدر پر ادارہ امریکی حکومت کی مدد کے لیے شیر قانونی مانی ملٹری اور خدمات کی اسکل میں مدد تھے۔ گھر خودتے ایک بیان میں کہا کہ افراد اور اورول پر پابندی ماندی کی ہے جسے ان میں سے محدود انتظامی نہ گور دو اکٹھیا میں کپڑا گون کی تجارت میں مدد تھے۔ جسے پورے مشرق اور پورے میں شیر قانونی طور پر اسکی کیا جاتا ہے۔ شام کا قوت خدمات کا دنیا کا اپ سے ڈاپ و ڈیپر بن گیا ہے، اور اس کی تجارت میں ملک کی طویل خادمی کے دوران امریکی حکومت کے خواست کو ضبط کرنے میں مدد دی ہے۔ گھر خودتے ایک بیان میں کہا کہ کپڑا گون کی شیر قانونی تجارت سے مالی ہونے والی آئندی امر حکومت، شام کی مسلح افواج اور اس کی پیر امدادی فورسز کے لیے آمدی کا ایک ہزار یونین گی ہے۔ جن افراد اور اورول پر پابندی ماندی کی ہے ان میں ایک ٹھائی شہری بھی شامل ہے جس کا کام کاہر۔ ال۔ کیلی ہے، جو میدانی طور پر ایک بھتی پڑھاتے ہیں۔ جس نے کپڑا گون اور چمن اسکی کرنے کے لیے بھری جہاز خریے تھے۔ شام میں قائم ایک اور فرم، میا۔ ٹھینج بھی ہے الام ہے کہ اس نے شام کی حکومت کو فائدہ پہنچانے کے لیے لاکھوں ڈال کے شیر قانونی

تمیر کے اخراجات بروافت کے سے اس میں۔ وسری پاپ اٹھا کے تی دی پہلے میں کاہم اٹھارہ سو ٹھینج ہے جو 1977ء میں کوئی کہنا ہے کہ جادے کا شہر ٹھیک کے لیے کھولا گیا تھا جسکی مددیا کا توں کاٹھن اٹھا یا ہے اور اس کو چیک کے مطابق میں سے ٹھرائے واسی جہاز کاہم کبھی نے بھی کشم کیا ہے پر بروافت کے فرمس ایکٹ خداو مادھ میں موقای واقع کے مطابق رات ایک بیچ کر 35 مٹ مطابق جہاز کا تحد 21 افراد پر ٹھیں میں میں کاٹھن اٹھا یا ہے اور اپاٹھن اسے واسی اور پر گردے والی چند کاڑیاں، بھی دریافت جا گریں جوکہ جہاز میں آگ اگ گی جو چندی ہے کہ بروافت کی پڑش سے کاٹھ جہاز دوں کو سامان کی تکلیں میں مخلقات کا سامنا ہو سکتا ہے۔ صدر جو باتیان کی جانب سے جادے پر کامیاب رہیں۔ پوس کے سر پر، وہ روتلا بلکہ کہنا ہے کہ قوت خراب بھی ڈوبنے والے افراد کا ایک افرادی جواب دیتے ہوئے افراد کو کھاٹ کر بے قیام ان میں سے بھی سیری لیڈر کے حکام کی بروافت کا کدوں کو سرا جھاٹ کر بے قیام ان میں سے بھی سر لایا جاتا ہے قری طور پر میں کوئند کر دیا تھا۔ امریکی صد کاٹی بھی کہنا تھا کہ وہ ہدایتی تھا۔ ایک میں گل بیٹھنے 18 کھنچی

### اقوام متحده کا غزہ میں

جنگ بندی، کامطالبہ، اسرائیل امریکہ کشیدگی میں شدت

روں کا یو کریں کے بعد مغرب پر  
بھی نشرت ہال پر حملے کا لازم  
ماں کو، 27 مارچ (آئین ایش ایڈیٹ) مامکوں تکریث ہال پر جلا کر کے کمز 1391 الارکو  
قل کرنے کی مردہ دلی اگرچہ داشتے بقول کی ہے، لیکن اس کے باوجود وہی نے تھا کہ  
الام کریں اور اس کے مغربی مامکوں پر عائد کیا ہے۔ فرانسیسی خلافکاری اسے ایک پی کے  
سلطان روی صدر وادیہ سیر پوت نے اعزاز کیا ہے کہ قیادہ پرست اسلام پندول نے یہ عوی خود  
کیا تھا لیکن ساتھی اُبھوں نے ہما تھا کہ جلد آگوں کا کریں کے ساتھ ایضاً ایضاً روس کی ایک  
اسی پیکھڑی ایکٹی کے سر برداہ ایسا یکروز پر لٹکوٹ نے مغل کو کجا کہ جن لوگوں نے اس  
حملے کا حکم دیا تھا ان کی خاتمت نہیں ہو سکی ہے لیکن جلد آگوں یو کریں کی طرف جا ہے تھے اور اگر  
وہ پہلی بھی پاتے تو ان کے ساتھی نہرے بیساکوں کیا جانا تھا۔ لہی خبر رسال ایجینیوں کی  
طرفت سے یہ نکونت کا خالد ہے تو ہم کہا کیا ہے کہ کچھ تینیں کیاں کارداری کی تیاری خود  
پیمانہ پرست اسلام پندول نے کی تھی، لیکن مغرب اور یو کریں کی کچھ سر و مر کی طرف سے  
کھلٹت فرائم کی تھی۔ یو کریں نے مامکوں کے سبھی ایذا کو تھی سے مزدود کر دیا ہے کہ وہ اس  
حملے میں تسلک تھا۔ صدر وادیہ سیر کی کے ایک ایلی معادون نے کہا کہ رکھان ایشی اٹھنی عین  
ایجینیوں کی تالائی کو چھپا کے کیے کوئی خالی ہے۔ یو کریں تسلک کی لاقوت کی تھی ایجینیوں  
پر اعتماد کا تھا کیا ہے، اس سوال کے باوجود کہ امریکی جانب سے عوای اور تجیہات  
کر کر قلعے کیا ہے۔ اسی پر ایڈیٹ کے بعد مغرب پر جنگ کی تھی۔

حکماں کو جیتا کر یہ عماری پالی میں جستی  
کو ظاہر تھیں کرتا کر کی تھا کامرے کے  
ایک در برسے سے جوی ہوئی ہے جسکوں،  
خالی اور کوئی کیلئے کیلئے وہنگ میں  
جگ بندی کی تھاتی کیلئے وہنگ میں جو شروع جگ  
حساں لیے گئیں لیا کر قرارداد کے قن میں میں سرخ  
پاس ہونے والی قرارداد میں دھنیوں کو قوم  
حاس اور اس کے ۷ اقتدار کے مغلے کی  
کرنے پر تزویر دیا گیا تھا کہ یہ اور دیپا  
مدامت نہیں کی تھی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ  
جگ بندی تک پہنچا جا سکے مظہر کردہ  
واشت پالوس کے ترجمان جان کری کا کہنا  
ہے کہ اتفاقیہ تین یا ہو کے خلصے سے ایک  
قرارداد میں حاس پر تزویر دیا گیا ہے کہ وہ  
سات اقتدار کے مغلے کے سفر کا کہنا ہے کہ  
کرے یو کریں کے سفر کا کہنا ہے کہ  
سے مستحق جگ بندی کے لفڑ کو ہٹانے پر  
اعتراف کیا اور اس پر وہنگ کا مطالبہ کیا  
یہ پر ہڑ کیا، یہ وہ قرارداد میں حاس کی  
یہاں تھا جیاں میں یا ہو نے امریکے پر  
ام کیا کہ اس نے حاس کی حرast میں  
ٹھنڈی یا گلی قرارداد کے قن میں سر و قبر اور  
اسے وہ کرنے کے سختے حد تھے کا  
پیصلہ کیلان کے سلطان آس سے کراموی  
امریکے کی جانب سے دشمنوں کو ختم کرنے  
یہ عالمیوں کی رہائی اور خوبی کا مدارکی فرانسی  
بندی اور عالمیوں کی وہیں ساخت ساتھ  
ہو۔ ماشی میں امریکے یہ عالمیوں کی براہ راست  
رہائی اور حاس کے حکومی میں مدت دھلتے  
کے کسی خوبی ایکان بن پھول سوچریوں کو قتل  
سر لایا گیا۔ پاس کردہ قرارداد کو سکونتی کو قتل  
کے کسی خوبی ایکان بن پھول سوچریوں کے  
بینہ مذاکرات کے دروانہ مامنے آئے والی  
سوچری اور عرب بالاک میں سے کوئی کے  
قر اور اس کو وہ کرتا رہا ہے۔ امریکی حکام کا  
کیا ایکی تھاتی ڈر فتح کیا تھا۔

شام: دیرالزور پر اسرائیلی حملہ

ل ایک سینئر ایرانی افسر بلاک

پارک کے طور پر گنیز بک میں شامل  
الٹھی، 27 مارچ (آئی ان اسی اٹھیا) الٹھی کی ورلڈ ایس جوئے کو گنیز بک آف دنیا ریکارڈز میں دیکھ کے سب سے بڑے آجی الاردو ٹائم پارک کے طور پر درج کر لیا گیا ہے۔ تمہارے عرب امارات کی سرکاری خبر سماں ایجنسی ڈام کے مطابق ایک لاک ۸۳ ہزار ہجہ میٹر پر پھیلے پانچ منزدہ ٹائم پارک کے افتتاح کو ایک سال بھی مکمل نہیں ہوا ہے۔ سی ورلڈ ایس کے جزو تینجھیں ٹوس بیوری نے اس موقع پر گنیز بک آف دنیا ریکارڈز میں اندراج پر خوشی کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی اس بات کی دلیل ہے کہ ٹائم پارک میں آئندہ دن بڑے عرصے کے افراد کو بڑی تن قریبی، انتہی سہولت فراہم کرنے کے لواہ و سفری حیات کے تحفے کے تحفیں آکھی بھی دی جاتی ہے۔ گنیز بک آف دنیا ریکارڈز میں اندراج سے سی ورلڈ ایس جوئے کے بہترین اتفاقی منصوبوں میں تباہیاں ہو گائیں دیں گے۔ ہرستے بیان آئیں حالات اور سمندری خوبصورتی کے تحفے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ سیرال گروپ کی ای اونچے عبد اللہ الزعابی اور سید احمد الٹھی کی انتظامیتے گنیز بک میں نام کے اندراج کا سرٹیفیکیٹ حاصل کیا۔

دشمنی، 27 مارچ (آئی ان اسی اٹھیا) اسرائیلی سپاہی ذراہ نے چالیا ہے کہ انہوں نے مشرقی ٹائم میں پاماران اکاٹاب کے ابادت پر بھاری کی فدائی ٹھوٹوں میں مغل کوں از کم 13 ایکان فوارڈ گوپا مارے گے۔ ان میں ایک بیرونی ہوئیں کماڈر بھی ٹھاٹلی ہے۔ اسرائیلی سپورٹی ذراہ کا کہنا کہا کہ ذکر قوس فرس کے جن اہداف کو قشادہ ہے جیسا کہ گیلان کا لعل جوب الٹھوچیاروں کی امدادگار سے تھا ایسی ذراہ نے ایسی پاماران اکاٹاب کے خواہ سے بیٹھا ہے کہ مشرقی ٹائم میں ہوتے وائے ٹھلی میں کوئی کے محہ میں کے ایک افریقی لاکٹ کا کٹ کھلانے کیا گیا ہے۔ رہنمای میں قائم پریمین اگزووٹری فاریویون رائٹس نے کہا ہے کہ بیری اور ٹھلی دریانی شہ مشرقی ٹائم میں دیوال اور علاقے میں متعدد مقامات کو قشادہ ہے جیسا کہ جن میں کم از کم 13 افراد مارے گئے ہیں میں سے زیادہ تر ایس فوارڈ گوپا میں ہے۔ لارڈ جوھی نے فری طور پر اس بات کا تینیں ٹھیں بیکاری دیوال میں ٹھلے گئے ہیں، جاہان ہن ٹھوٹوں کے پیچے گوما اسرائیل کا اقتدار ہوتا ہے۔ ٹائم کے سرکاری میڈیا نے ٹھلی کے روشنیاکی اسرائیلی اوقاف نے مشرقی ٹائم میں سوئے بھاری کی جس میں سات فوجی اور کم از کم ۴۵ کیکٹ شہری لاک ہو گیا۔ سرکاری میڈیا نے جزویہ کہا کہ دیوال اور گریزی میں رہائی ملکوں اور فوجی مقامات پر بیکے جائے والے فدائی ٹھوٹوں میں کم از کم 19 فوجی اور 13 شہری اگزووٹری سے اس کے سارا قدر سرکاری اور بھی اسلاک کو کافی تھیں۔ بیکاری میڈیا نے کہا ہے۔ سیرال گروپ کوپا میں اس نے کہا ہے کہ ٹائم کے مشرقی علاقے دیوالوں میں ان کے شکاریوں کو قشادہ ہاتھے والے رات کے فدائی ٹھوٹوں میں تم ایک ایسا انتیار میں موجود وسائل کا احتمال کریں گے۔





